السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ وحدہ والصلاة والسلام علی من لا نبی بعدہ وبعد:

ہم ایک بستی میں ان بدعات کی وجہ سے بے حس قلق واضطراب کی زندگی بسر کررہے ہیں 'جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ امید ہے کہ ان بدعات سے متعلق ہمیں شافی جواب عطا فرما کر راہنمائی فرمائیں گے تاکہ ہم فتنہ وفساد !میں بتلا ہونے کی بجائے اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل کریں 'بدعات کو ترک کردیں اور اپنی بستی کے لوگوں کو بھی سمجھائیں ۔ براہ کرم اس موضوع کی اچھی اچھی کتب کی طرف راہنمائی فرمائے ۔ ۔ ۔ ۔

ثانیاً: ہم نوجوان توحمد للہ دین کی طرف مائل ہیں مگر ہمیں اپنے آباء کی طرف سے سختیوں اور مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ وہ مادیت

میں بتلا اور دینی امور سے یکسر غافل ہوچکے ہیں 'لہذا ایسی بہترین کتب کی بھی نشان دہی فرمائیں جو بدعات سے پاک ہوں اور راہ راست کی طرف راہنمائی کرنے میں مفید ثابت ہوں ، ہمارے آباء کے دین کی طرف متوجہ ہونے اور جہالت 'خرافات اور بدعات کے انکار کی وجہ سے ہمیں ہماری ضروریات سے بھی محروم کررہے ہیں 'لہذا کچھ کتابوں کی فہرست ضرور ارسال فرمائیں تاکہ ہمارے لیے ممکن ہو کہ تو ہم ان میں سے کچھ خرید لیں اور علم وبصیرت کی بنیاد پر اپنے رب کی عبادت کریں کیا یہ بات صحیح ہے کہ کچھ احادیث موضوع اور ضعیف بھی ہی 'سوال یہ ہے کہ ہم انہیں کس طرح پہچانیں خصوصاً جب کہ یہ بعض آئمہ کی زبان پر بھی عام ہیں ؟

ثالثاً: یہ جو شاذلیہ 'احمدیہ اور برہانیہ وغیرہ مختلف طریقے ہیں 'ان کی کیا حقیقت ہے ؟ ہم ن کی کس طرح تردید کریں ؟ اس موضوع پر شافی کتب کون کون سی ہیں ؟ کیا ان طریقوں سے وابستہ لوگ حق پر ہیں جیسا کہ ان کا دعویٰ ہے ؟

رابعاً: ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مذہب کے آئمہ دوسروں کی مخالفت کرتے ہیں ۔ بالآخر لڑائی جھگڑے کی صورت اختیار کرلیتی ہے 'جس کی وجہ سے بعض نمازی نماز پڑھنا ہی چھوڑدیتے ہیں تو اس کے بارے میں بھی ہم شافی جواب معلوم کرنا چاہتے ہیں ؟ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم کسی ایک مذہب کی پیروی کریں مختلف مذاہب میں کس طرح کی تطبیق دی جائے تاکہ اختلاف ختم ہوجائے ؟

خامساً: کچھ لوگ کتاب اللہ پر بھی دست درازی کرتے اور آیات کی اپنی خواہش کے مطابق تفسیر کرنے لگتے ہیں تاکہ لوگوں کو گمراہ کرسکیں مثلاً کچھ لوگ سورہ آل عمران کی آیت کریمہ:

الَّذينَ يَذكُرونَ اللَّهَ قِيـٰمًا وَقُعودًا وَعَلىٰ جُنوبِهِم ... ١٩١ ... سورة آل عمران

''جو کھڑے 'بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں ۔''

کی تفسیر اس طرح کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کا ذکر کرتے وقت رقص کیا جائے اور پھر اس انداز سے ذکر کرتے وقت وہ کئی ایسے الفاظ منہ سے نکالتے ہیں جن کا مفہوم واضح نہیں ہوتا اور دائیں بائیں جھکتے ہوئے عجیب طریقے سے اللہ ہو اللہ ہو کی آوازیں نکالتے ہیں اس طرح اپنی خواہش نفس سے تفسیر کی اور بھی کئی مثالیں ہیں "مثلاً یہ لوگ خاندانی منصوبہ بندی کو 'عشقیہ اشعار کو اور موسیقی کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی نعت کو جائز قرار دیتے ہیں ۔ امید ہے کہ ان تمام دینی امور میں آپ ہماری رہنمائی فرمائیں گے 'حق بات سمجھائیں گے 'دین میں بدعات ایجاد کرنے والوں کی تردید فرمائیں گے اور اس موجوع سے متعلق بہترین کتب کی نشان دہی بھی فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً اگر آپ ان بدعات کا بھی ذکر کردیتے ہیں جن کے بارے میں آپ جواب چاہتے ہیں 'تو ہمیں جواب دینے میں آسانی ہوتی تاہم اس سلسلہ میں ہم آپ کو ایک بہت عظیم اصول بتادیتے ہیں اور وہ یہ کہ عبادات کے بارے میں اصل یہ ہے کہ تمام عبادات ممنوع ہیں سوائے ان کے جن کے بارے میں کوئی شرعی دلیل موجود ہو 'یعنی کسی شرعی دلیل کے بغیر کسی عبادت 'یا اس کی تعداد یا ادا کرنے کے لیے اس کی کیفیت کو شرعی قرار نہیں دیا جاسکتا 'لہذا جو شخص اللہ تعالیٰ کے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کرے 'جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم نہ دیا ہو تو وہ مردود ہے 'کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(من عمل عملاً لیس علیه امرنا فهو رد)) (صحیح مسلم 'الاقضیة' باب نقض الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور' ح: ۱۷۱۸))

''جو شخص کوئی ایسا عمل کرے 'جس کے بارے میں ہمارا امر نہ ہو تو وہ مردود ہے ۔''

ثانیاً: ہم آپ کو یہ نصیحت کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سیکھو 'غور وفکر کے ساتھ کثرت سے تلاوت کرو، اس کے مطابق عمل کرو 'نیز رسول اللہ ﷺ کی سنت کا علم حاصل کرو اور صحیح بخاری 'صحیح مسلم اور دیگر کتب کا مطالعہ کرو اور اگر کسی بات کے سمجھنے میں کوئی اشکال محسوس ہو تو اہل علم سے پوچھ لو۔

ثالثاً: شاذلیہ 'احمدیہ اور برہانیہ وغیرہ یہ سب گمراہ طریقے ہیں ۔ مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ ان میں سے کسی ایک طریقہ کی بھی پیروی کرے بلکہ ہر مسلمان کے لیے واجب ہے کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے طریقہ کی پیروی کرے اور آپ کے خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر چلے اور ان لوگوں کی اتباع کرے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کیا تھا ۔ نبی ﷺ نے فرمایا تھا:

لاتزال طائفۃ من امتی قائمۃ بامر اللہ لایضرہم من خذلھم او خالفھم۔ حتی یاتی امر اللہ وہم ظاہرون علی الناس))(صحیح ممسلم 'الامارۃ' باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لاتزال طائفۃ من امتی ظاہرین علی الحق لایضرہم من خالفھم 'ح :))
(۱-۳۹ بعد ح : ۱۹۲۳

''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم رہے گا 'انہیں پریشان کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا حتی کہ اللہ تعالیٰ کا امر آجائے اور یہ گروہ لوگوں میں ظاہر ہے۔''

نیز آپ نے فرمایا :

)(خیر الناس قرنی ثم الذین یلونہم ثم الذین یلونہم))(صحیح البخاري 'الشہادات' باب لایشہد علی شہادۃ جور اذا اشہد' ح : ۲۶۵۲ وصحیح مسلم۔ فضائل الصحابۃ' باب فضل الصحابۃ___الخ' ح : ۲۵۳۳))

''سب سے بہترین لوگ میرے زمانے کے لوگ ہیں' پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے اور پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے۔''

آپ نے یہ بھی فرمایا تھا :

یہودی عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے مگر میری یہ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ ایک کے سوا تمام فرقے جہنم رسید ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا 'یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے'' فرمایا وہ لوگ جو اس طرح کے دین پر ہوں گے 'جس طرح کے دین پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔''

ان کی تردید کے لیے ضروری ہے کہ آپ ان عقائد 'ان کی بدعات اور ان کے شبہات کی تفصیلات معلوم کریں 'کتاب وسنت کی روشنی میں ان کا جائزہ لیں اور سنن وبدعات اور ان کے شبہات کی تفصیلات معلوم کریں 'کتاب وسنت کی روشنی میں ان کا جائزہ لیں اور سنن وبدعات کے موضوع پر جو کتابیں لکھی گئی ہیں 'ان سے بھی مدد لیں۔ اس سلسلہ میں عندالرحمن وکیل کی "مصرع التصوف" امام شاطبیؒ کی "الاعتصام" شیخ علی محفوظ کی "الابداع فی مضار الابتداع" شیخ علی محفوظ کی "اغاثۃ اللہفان من مصائد الشیطان" اور اس طرح کی دیگر کتب کافی مفید ثابت ہو سکتی ہیں

رابعاً : مذاہب اربعہ کے ائمہ کے درمیان فقہی فروع میں جو اختلاف ہے 'تو اس کے کئی اسباب ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ ایک حدیث بعض ائمہ کے نزدیک صحیح ہوتی ہے اور بعض کے نزدیک صحیح نہیں ہوتی 'یا ایک کو حدیث پہنچ گئی ہوتی ہے اور دوسرے کو پہنچی نہیں ہوتی 'یا اس طرح کے کچھ اسباب ہیں۔ بہرحال مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ان آئمہ کے بارے میں حسن ظن رکھے 'ان میں سے ہر ایک اپنے فقہی موقف میں مجتہد اور طالب حق ہے۔ اگر اجتہاد صحیح ہو تو اسے دوگان اجر ملے گا 'ایک اجر کے اجتہاد کرنے کا اور دوسرا صحیح اجتہاد کرنے کا اور اگر اجتہاد غلط ہو تو پھر بھی اجتہاد کرنے کا ایک اجر ضرور ملے گا اور غلطی معاف ہے۔ جہاں تک ان ائمہ اربعہ کی تقلید کا سوال ہے 'تو جس شخص کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ حق کو دلیل کے ساتھ اخذ کرسکے تو اس کے لیے دلیل کے ساتھ اخذ کرنا واجب ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ حسب امکان اہل علم میں سے جو نزدیک قابل اعتماد ہو اس کی تقلید کرے اور یہ اختلاف (اصول میں نہیں بلکہ) فروع میں ہے۔

اس اختلاف کا تیجہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ اختلاف کرنے والے ایک دوسرے کے پیچھے نماز ہی نہ پڑھیں۔ بلکہ واجب یہ ہے کہ یہ سب لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ لیں۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہ تابعین کرام اور تبع تابعین کا بھی آپس میں فروعی مسائل میں اختلاف تھا مگر اس کے باوجود وہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

خامساً قرآن مجید کی تفسیر کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ قرآن مجید کی قرآن مجید سنت رسول ﷺ اور صحابہ کرام وتابعین کے اقوال کے ساتھ تفسیر کی جائے اور اس سلسلہ میں اسالیب لغت اور مقاصد شریعت سے بھی مدد لی جائے۔ آپ نے بعض حضرات کے حوالہ سے اپنے سوال میں (الذین یذکرون اللہ قیاماً وقعوداً وعلی جنوبہم) کی جو تفسیر ذکر کی ہے تو یہ باطل تفسیر ہے 'اس کی مطلقاً کوئی اصل نہیں ہے۔ ہم آپ کو وصیت کریں گے کہ اس طرح کی دیگر کتب تفسیر کا مطالعہ کریں تاکہ قابل اعتماد ائمہ تفسیر کے کلام کی روشنی میں حق بات کو معلوم کرسکیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص295

محدث فتویٰ